

شاہ اسماعیل صفوی

شہنشاہوں کے زوال کے بعد سو سو سالوں کی سلطنت کے آغاز  
میں ایران تقریباً دس جمہوری جمہوریتوں کے تحت  
تقسیم ہو گیا تھا۔ ان میں سب سے طاقتور حکومت  
آق قویونلوں کی تھی اور شیراز سے دہلی تک  
کاملاً ان کے قبضے میں تھا۔ شاہ اسماعیل جس وقت  
جس تخت پر بیٹھا ہے تو اس کی عمر پندرہ سال تھی

شیراز سال تھی۔ لیکن ان نے کم عمری کے  
باوجود حالات کا مقابلہ طویل سلطنت اور شجاعت  
اور صلاحیت سے کیا۔ باکو اور شروان کو فتح کرنے کے بعد  
شاہ اسماعیل نے ۱۴۹۹ء میں شیراز پر قبضہ کر کے آق قویونلو  
آق قویونلو حکومت کا خاتمہ کر دیا۔  
تقسیم جاتے ہیں کہ ایران میں شہنشاہوں کے بعد دس  
جمہوری جمہوریتوں میں تقسیم ہوئی تھی



SEPTEMBER	S	M	T	W	T	F	S
	1	2	3	4	5	6	7
	8	9	10	11	12	13	14
	15	16	17	18	19	20	21
	22	23	24	25	26	27	28
	29	30					

September-19 **15**  
(Sunday)

اور ان دسوں میں سب سے نئی طاقت اور اس  
 حکومت آج جو لوگوں کی تھی۔ اس کے باوجود اس  
 حکومت شاہ اسماعیل نے شکست دیکر ختم کر دیا  
 اس سے پتا چلتا ہے کہ اسماعیلی حکومت بہت ہی  
 مستحکم اور نئی طاقت تھی۔ اس لئے کہ ابتدا میں  
 ہیں اس کی رفتار بڑی تیز تھی اور اس تیزی  
 ساتھ یہ حکومت آگے بڑھ رہی تھی۔

September-19 **16**  
(Monday)

شیراز قبیلہ کرنے کے بعد اسماعیلیوں  
 شیراز کو پامالوں سے بچایا اور اس شیراز  
 اپنے اخصیارات کو راج کیا۔